سوال

(256)ڈاک کے ذریعے ایجاب وقبول کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکی عمر بوقت آٹھ سال کی تھی۔ اب تقریبا اٹھارہ سال کی ہوگئی ہے۔ لڑکی پشاور میں تھی۔ اور لڑکا جس کے ساتھ نکاح ہونا تھا۔ بصرہ میں تھا۔ لڑکی کے والد نے پشاور سے ڈاک کے زریعہ لڑکے کو اطلاع دے دی تھی۔ کہ میں نے اپنی لڑکی کا نکاح تیرے ساتھ کردیا۔ لڑکے نے ایجاب قبول کرکے بصرہ میں ایجاب وقبول پر کسی کو گواہ نہیں گردانا تھا۔ اور نہ ہی بواواپسی ڈاک لڑکی کے والد کو پشاور میں ایجاب کی اطلاع دی تھی کہ میں نے اپنی لڑکی کو قبول کرلیا ہے۔ اب ارشاد ہو کہ کیا شرع شریف کی رو سے یہ نکاح بلا شہود اور بلا اطلاع ایجاب منعقد ہوا ہے۔ درست ہے یا کہ غیر درست اور بصورت عدم جواز لڑکی نکاح ثانی پر مخیر ہے یا کہ نہیں اگر ہے تو کس صورت سے طلاق لے گی۔ یا بلا طلاق کسی دوسری جگہ نکاح کرلے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نکاح جائز نہیں ہے۔ کیونکہ مجلس واحد میں ایجاب وقبول مع شاہدوں کے اس میں نہیں پایا جاتا۔ قرآن مجید میں حکم ہے۔

وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ

لہذا یہ عقد نکاح کچھ نہیں بلکہ شریعت سے استہزا ہے۔ (اہلحدیث امرتسر ص413 نومبر 1938ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص209

محدث فتویٰ